السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پرستی کی ابتداء کیسے ہوئی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب البلاغ المبین فارسی میں صفت تصویر اور بت پرستی کی ابتدا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں، جس کا ترجمہ یہ ہے پس بعد ازاں رفتہ رفتہ اس قوم میں بت پرستی و گور پرستی ظاہر ہوگی۔ چنانچہ بعد فوت ہو جانے بزرگان دین کے ان کی تصاویر کی پرستش و عظمت کرنے لگے، اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ بزرگوں کے نام پر بتوں اور تصویروں کا نام رکھتے، اور بتوں و تصویروں کی تعظیم و تکریم کو بعینہٖ تعظیم بزرگان خیال کرتے تھے، چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہ و دیگر سلف سے تحت آیت {ولاتذرُنّ وَدًّا الایۃ} کے منقول ہے کہ یہ قوم نوع علیہ السلام میں بزرگ و نیک بخت لوگ تھے۔ جب وہ فوت ہوگئے تو یار لوگ ان کی قبروں پر جاتے، اور چلہ کشی کرتے حاجات طلب کرتے، مجاور بن کر بیٹھتے مرور زمانہ کے بعد اُن کے فوٹو و تصاویر کی پرستش ظہور پذیر ہوئی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ نوح میں ان بت پرستوں کی خبر بیان فرمائی ہے۔

(فتاویٰ ستاریہ جلد نمبر ۱ ص ۱۴۷)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 303

محدث فتویٰ